سوال

(400) اراضی پسوں کے عوض رہن رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی اراضی بعوض مبلغ سوروپیہ پرایک شخص کے پاس رہن رکھ دی،اس شرط پر کہ تم میری اراضی قبضہ میں رکھ کر نفع حاصل کرو،جب میں سوروپیہ تمہارا دے دوں تو میری اراضی تم چھوڑدو،نفع اراضی کا میں کچھ حساب تم سے نہیں لوں گا۔ایسا معاملہ کرنا درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا معاملہ کرنا درست نہیں ہے،اس پر ربا کی صریحاً تعریف صادق آتی ہے اور ربا حقیقتاً حرام ہے،لقولہ تعالیٰ :

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا ... سورة البقرة 275

‘‘اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا’’

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:616

محدث فتویٰ